بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز جمعہ کے لیے اذنِ عام کی شرط کا مطلب

سوال:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

عرض یہ ہے کہ عرب ممالک میں حکومت نے مسجد میں نماز جمعہ سے منع کیا اور بعض دوسرے ممالک میں گھروں میں بھی نماز جمعہ ادا کرنے سے منع کیا ہے اب اگر ہم گھر میں نماز پڑھتے ہیں تو اذنِ سلطان نہیں پایا جارہا تو کیا اس صورت میں اگر گھر میں جمعہ ادا کیا جائے تو ہو جائے گا؟ کیونکہ اذنِ سلطان نہیں پایا جارہا آپ وضاحت فرمادیں

سائل: عبد اللہ۔ متحدہ عرب امارات

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس صورت میں جمعہ ادا ہو جائے گا اور وہاں جو سلطان نے منع کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر گھر میں نماز جمعہ ادا کرنے کی اجازت دے دی جائے تو ایسی صورت میں لوگ گھروں میں اجتماع شروع کر دیں گے یہ اس سلطان کے منع کرنے کی منشاء[وجہ] ہے۔

کیونکہ ان ممالک میں ایک ایک بلڈنگ میں سو سو، دو دو سو اور بسا اوقات پانچ سو تک گھر ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں اگر حکومت یہ حکم جاری کر دے کہ مسجد میں جمعہ کی اجازت نہیں بلکہ گھر میں اجازت ہے تو اس ایک بلڈنگ میں لوگ کسی ایک گھر میں بہت بڑی تعداد میں جمع ہو جائیں گے تو جو مقصود تھا کہ اجتماع نہ ہو وہی اب گھر میں جمع ہونے کی صورت میں بھی پایا جارہا ہے۔ لہٰذا اگر کسی بلڈنگ کے ایک گھر میں چار نمازی افراد موجود ہیں اور وہ اپنے گھر میں ہی نماز جمعہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو ادا کر سکتے ہیں۔

تنبیہ: یہ فتوی فقہ حنفی کے مطابق دیا گیا ہے مالکیہ، حنابلہ، شوافع اپنی اپنی فقہ کے مطابق عمل فرمائیں۔

واللہ اعلم بالصواب

03-اپریل2020ء